سوال

(154)صدقہ خیرات دینا فرض ہے، یا واجب یا مستحب یا سنت۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا صدقہ خیرات دینا فرض ہے، یا واجب یا مستحب یا سنت؟ جو شخص صدقہ خیرات دینے کے قابل ہو کہ صدقہ خیرات دے گا، تو کس درجہ کا گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ واجب ہے اور صدقات واجب نہیں، اگرچہ مؤکد اولیٰ، افضل مسنون بڑا ثواب سب کچھ ہے، مگر فرض صدقات میں صرف زکوٰۃ ہی ہے کہ جس کے نہ دینے پر آدمی گناہ گار اور اسلام کے ایک بڑے جزو رکن کا تارک ہوتا ہے، صحیح نسائی مطبوعہ انصاری جلد اول صفحہ ۴۹ میں ہے کہ ایک سائل ضمام بن ثعلبہ نے آپ سے اسلام کا سوال کیا کہ اسلام کیا چیز ہے؟ آپ نے نماز مفروضۃ پنج وقتہ بتلائی، اور ماہ رمضان کے روزے بتلائے، اور زکوٰۃ بتلائی، سائل نے سوال کیا کہ کیا اور بھی میرے پر فرض ہے، آپ نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ نفل کرے، غرض نفلی صدقہ نکالنا ضرور چاہیے، آپ نے فرمایا کہ جو چیز فرض میں کم ہوگی وہ نفل سے پر ہوگی۔ اور صدقات نفلی کے بہت کچھ فضائل احادیث میں آئے ہیں، بلکہ مستحقین کو غرباء و محتاج کے ہوتے ہوئے روکنے پر بھی وعید شدید بھی آئی ہے، حدیث میں آیا ہے: ((يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ)) ''یعنی اے ابن آدم! تو خرچ کر خدا تجھ پر کرے گا۔ (واللہ اعلم) '' (فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص ۶ مطبوعہ کراچی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 278

محدث فتویٰ